اداریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اظہار محبت کے طریقے!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت ایمان کا لازمی حصہ ہے اس کے بغیر ایمان کی تکمیل نہیں ہوتی۔ امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے صحیح بخاری میں ایک باب اس عنوان سے قائم کیا ہے باب حب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم من الایمان اس کے تحت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی یہ روایت نقل کی ہے والذی نفسی بیدہ . لا یومن احد کم حی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ اور دوسری روایت میں ہے والناس اجمعین . ہر مسلمان کے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت تو ہوتی ہے لیکن دنیا داری معاش کی فکر اور روز مرہ کی مصروفیات کے باعث اس محبت کے اظہار کے مواقع بہت کم ملتے ہیں انسان کی غفلت لاپرواہی سستی اور کاہلی سے اس محبت میں وہ گرم جوشی نہیں رہتی جو اس کا تقاضا ہے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ کون سے طریقے ہیں جن کو اختیار کر کے ہم مطلوبہ محبت حاصل کر سکتے ہیں۔

ہر ذی شعور یہ بات سمجھتا ہے کہ محبت کرنے والا ہمیشہ اپنے محبوب کی اطاعت و پیروی کرتا ہے۔ محبوب کی ہر ادا کی نقل کرنا باعث سعادت سمجھتا ہے۔ شکل وصورت، وضع قطع، لباس میں مماثلت پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت کے اظہار کا بہترین طریقہ آپ کی اطاعت و فرمانبرداری ہے ما اتاکم الرسول فخذوہ وما نھاکم عنہ فانتھوا آپ جس کام کا حکم دیں اسے سرانجام دو اور جس چیز سے منع کر دیں فوراً رک جائیں۔

دنیا و آخرت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت اسے نصیب ہوگی جو آپ کی اطاعت کرے گا من یطع اللہ والرسول فاولئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیین والصدیقین والشھداء والصالحین آخرت کی رفاقت تو دائمی ہوگی اور دنیا میں جس سے محبت کریں گے آخرت میں اس کی رفاقت ضرور ملے گی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا المرء مع من احب حرمت رسول کی پاسداری اور اس کے لیے ہر قربانی پیش کرنے کا جذبہ اظہار محبت کا بہترین

ذریعہ ہے آپ کی ناموس کی حفاظت ہر مسلمان پر لازم ہے کسی انسان کو یہ حق نہیں دیا جا سکتا کہ وہ آپ کی شان میں گستاخی کرے۔ اگر کوئی بد بخت ایسی ناپاک جسارت کرتا ہے تو اسے انجام تک پہنچانا ہم پر فرض ہے اور یہی آپ سے محبت کا لازوال طریقہ ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی تعظیم وتوقیر بھی ایمان کا لازمی حصہ ہے۔ احترام سنت کا بہترین ذریعہ اس پر عمل ہے جب آپ کی سنت پر عمل کرلیا جائے گا تو گویا یہ آپ کے ساتھ نسبت تعلق محبت کا ذریعہ ہے کامیابی وکامرانی حاصل کرنے کا آسان نسخہ آپ کی تعلیمات کو دل وجان سے نہ صرف قبول کرنا بلکہ پورے احترام وکرام کے ساتھ ان پر عمل کرنا ہے۔ **فالذین امنوا بہ عزروہ ونصروہ واتبعوا النور الذی انزل معہ اولئک ہم المفلحون**

اسی طرح اظہار محبت کے لیے آپ کی شخصیت کا مکمل تعارف اور سیرت وکردار کا جاننا از حد ضروری ہے بلکہ اس کا پرچار کرنا اور ناواقف لوگوں میں اس کو متعارف کروانا آپ سے محبت کا اظہار ہے۔ آپ کی خوبیوں، خصلتوں اور اوصاف حمیدہ کا ذکر خیر گہری محبت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ کیونکہ محبت کرنے والا ہمیشہ اپنے محبوب کا ذکر کرتا رہتا ہے اور حیلے بہانے سے اس کا نام لیتا ہے۔

درود شریف کا کثرت کے ساتھ پڑھنا بھی اظہار محبت کا لاجواب ذریعہ ہے۔ محبت میں سچائی اور اخلاص کے لیے اس سے اچھا اور کوئی وظیفہ نہیں ہے دل کی طہارت اور پاکیزگی کے ساتھ ساتھ درود شریف محبوب کی قربت کا ذریعہ ہے۔ بشرطیکہ یہ درود مسنون ہو۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اظہار محبت کا ایک ذریعہ ان لوگوں کے ساتھ محبت بھی ہے جنہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت نصیب ہوئی۔ جو دل وجان سے آپ کے جانثار تھے اور ہر آن آپ کے لیے قربان ہونے کو تیار رہے اور آپ بھی ان سے محبت کرتے تھے۔ اور آپ نے امت کو تلقین کی کہ میرے اصحاب کو برا مت کہو۔ جنہوں نے ان سے بغض کیا اس نے مجھ سے بغض کیا اور جس نے مجھ سے بغض کیا گویا اس نے اللہ تعالیٰ سے بغض کیا جنہوں نے میرے اصحاب سے محبت کی گویا انہوں نے میرے ساتھ محبت کی اور جنہوں نے مجھ سے محبت کی گویا اللہ تعالیٰ سے محبت کی۔

اگر ہم واقعی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے ہیں اور آپ کی رفاقت اور شفاعت حاصل